

30

حضرت شعباؑ

حضرت حيقوقؑ

تاريخ انبياء

*page is left blank  
intentionally*

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

# تاریخ انبیاء

جلد ۳۰

تحریر حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٢١﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو  
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔  
(سورۃ ابراہیم - ۲۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات،  
مسلمین و مسلمات، شہداء، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ اجداد  
اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلیقیس بانو بنت علی محمد

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا

﴿٢٣﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے  
پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان  
(کے حال) پر رحمت فرما۔  
(بنی اسرائیل - ۲۳)

## "شجرِ طیّبہ اور شجرِ خبیثہ"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۲۲۔ فروری، ۲۰۲۳

## "صراطِ مُستقیم"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۹۔ اپریل، ۲۰۲۳

## "تاریخِ انبیاء"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ۲۰۱۳۔ جولائی، ۲۰۲۰

## "حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن : اوّل

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔ ۲۰۰۷

## "اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سالِ تحریر اور تاریخِ مکمل : ستمبر۔ ۲۰۰۹

ایڈیشن : اوّل

سالِ طبع : مارچ۔ ۲۰۱۰

مطبع : سندھیکا پرنٹرز

## "انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن"

ترجمہ اور ڈیزائن : عارف رضا۔ ہانی رضا۔ محمد رضا

<https://yk-shia.com/books>

<https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza>

ویب سائٹ :

نمبر شمار      عنوان      جلد نمبر

	تقریظ	
۱	انبیاء کی تعداد اور ان کے اوصیاء	جلد-۱
۲	صفیات و معجزات، صحف انبیاء اور ان کی تعداد	جلد-۱
۳	اولوالعزم کے معنی، انبیاء اولوالعزم اور ان کی تعداد	جلد-۱
۴	نبی و رسول کے معنی اور عصمت انبیاء	جلد-۱
۵	حضرت آدم علیہ السلام اور نبی حوا علیہ السلام کے حالات	جلد-۲
۶	حضرت ہابیل علیہ السلام اور قابیل کے حالات	جلد-۳
۷	حضرت شیث علیہ السلام کے حالات	جلد-۴
۸	حضرت اور لیس علیہ السلام کے حالات	جلد-۵
۹	حضرت نوح علیہ السلام کے حالات	جلد-۶
۱۰	حضرت ہود علیہ السلام کے حالات	جلد-۷
۱۱	حضرت صالح علیہ السلام کے حالات	جلد-۸
۱۲	حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات	جلد-۹
۱۳	حضرت اسمعیل واسحق علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۰
۱۴	حضرت لوط علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۱
۱۵	حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۲
۱۶	حضرت یعقوب اور یوسف علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۳
۱۷	حضرت ایوب علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۴
۱۸	حضرت شعیب علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۵
۱۹	حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۶
۲۰	حضرت موسیٰ اور خضر علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۷
۲۱	حضرت حزقیل علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۸
۲۲	حضرت الیاس، الیسع اور الیاء علیہ السلام کے حالات	جلد-۱۹

جلد نمبر

عنوان

نمبر شمار

جلد-۲۰

حضرت اسمعیل بن حزقیل علیہ السلام کے حالات

۲۲

جلد-۲۱

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کے حالات

۲۵

جلد-۲۲

حضرت لقمان علیہ السلام کے حالات

۲۶

جلد-۲۳

حضرت اسمعیل علیہ السلام اور طاہوت و جالوت کے حالات

۲۷

جلد-۲۴

حضرت داؤد علیہ السلام کے حالات

۲۸

جلد-۲۵

اصحاب سبت کے حالات

۲۹

جلد-۲۶

حضرت سلیمان علیہ السلام کے حالات

۳۰

جلد-۲۷

قوم سبا اور اہل ثمود کے حالات

۳۱

جلد-۲۸

ہاروت و ماروت کے حالات

۳۲

جلد-۲۹

حظہ اور اصحاب رس کے حالات

۳۲

جلد-۳۰

حضرت شعیا اور حضرت حقیق علیہ السلام کے حالات

۳۳

جلد-۳۱

حضرت زکریا و یحییٰ علیہ السلام کے حالات

۳۴

جلد-۳۲

حضرت عیسیٰ اور بنی مریم علیہ السلام کے حالات

۳۵

جلد-۳۳

حضرت ارمیا و انبیاء اور عزیر علیہ السلام کے حالات

۳۶

جلد-۳۴

حضرت یونسؑ بنی مثنیٰ اور انکے پدر بزرگوار علیہ السلام کے حالات

۳۷

جلد-۳۵

اصحاب کہف و رقیم کے حالات

۳۸

جلد-۳۶

اصحاب اخدود کے حالات

۳۹

جلد-۳۷

حضرت جرجیس علیہ السلام کے حالات

۴۰

جلد-۳۸

حضرت خالد بن سنان علیہ السلام کے حالات

۴۱

جلد-۳۹

حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کے حالات

۴۲

جلد-۴۰

اُن پیغمبروں کے حالات جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے

۴۳

جلد-۴۱

بعض بادشاہان زمین کے حالات

۴۴

جلد-۴۲

بنی اسرائیل اور ان کے علاوہ غیر پیغمبروں کے حالات نادرہ و عجیبہ

۴۵





## تقریظ

الحمد للہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے "اللہ کا شعور حاصل کیجیے"، "حق و باطل کے راستے"، "صراطِ مستقیم" اور "شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ" جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش "تاریخِ انبیاء" جو کے "۲۲ جلدوں" پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیاءِ اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقہ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیاء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعات کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخِ انبیاء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیاء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کے باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاء اللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہوگی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفیق فرمائیں، آمین  
تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

[hyderraza@yahoo.com](mailto:hyderraza@yahoo.com)

رابطہ ای میل:

حوالے: قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: <http://cityislam.com/quran.htm>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَنَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٤١﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
 نَافِلَةً ۗ وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٤٢﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أُمَّةً يَتُذَكَّرُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ  
 الْخَيْرَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَكَانُوا لَنَا عِبِيدِينَ ﴿٤٣﴾ وَلُوطًا إِتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَ  
 نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرِيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْبُلُ الْخَبِيثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ فَسَقِينَ ﴿٤٤﴾ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي  
 رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٥﴾ وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ  
 مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْإِتِنَا ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ  
 فَأَعْرِضْنَاهُمْ أَجْعَبِينَ ﴿٤٧﴾ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفِثَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۗ  
 وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ ﴿٤٨﴾ فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۗ وَكُلًّا آتَيْنَاهُمْ حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ وَسَخَّرْنَا مَعَ  
 دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحُونَ وَالطَّيْرَ ۗ وَكُنَّا فَاعِلِينَ ﴿٤٩﴾ وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ  
 مِنْ بَأْسِكُمْ ۗ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ﴿٥٠﴾ وَسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ  
 الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ۗ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾ وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يُغْوِصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ  
 عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ ۗ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ﴿٥٢﴾ وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أِنِّي مَسْفُوفٌ وَأَنْتَ أَرْحَمُ  
 الرَّحِيمِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرِّهِ ۗ أَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ  
 عِنْدِنَا وَذَكَرْنَا لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ وَإِسْحَاقَ وَإِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿٥٥﴾ وَ  
 آدَخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٦﴾ وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ  
 نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۗ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾  
 فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذَلِكَ نُبَيِّحُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٨﴾ وَذَكَرْنَا إِذْ نَادَى رَبَّهُ  
 رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٩﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۗ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ  
 رُوحَهُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْأَلُونَ عَنِ الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۗ وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿٦٠﴾  
 وَالَّتِي أَحْصَيْنَا فَزَجَّهَا فَفَتَحْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَذِهِ  
 أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٦٢﴾

سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سر زمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بد کردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے ﴿۸۰﴾ اور ہم نے نیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کردی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشنے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں قصور وار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو ان کے (حسن معاشرت کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے ﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عقفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

سورة الانبياء

## حضرت شعیبا اور حضرت حقیق علیہ السلام کے حالات

روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں حضرت شعیبا کے زمانہ میں ایک بادشاہ تھا وہ (اور اس کی رعایا) سب خدا کے فرمانبردار تھے مگر بعد میں دین میں بدعتیں کرنے لگے۔ حضرت شعیبا نے ہر چند ان کو نصیحت کی خدا کے عذاب سے ڈرایا کچھ فائدہ نہ ہوا تو خدا نے بادشاہ بابل ان پر مسلط کیا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ اس کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتے تو خدا سے توبہ و استغفار کی تو خدا نے حضرت شعیبا پر وحی کی کہ میں نے ان کے باپ داداؤں کی نیکی و اطاعت گزاری کی وجہ سے ان کی توبہ قبول کی۔ ان کے بادشاہ کی پنڈلی میں ایک بھوڑا تھا جس میں ناسور ہو گیا تھا اور وہ خدا کا فرمانبردار اور نیک بندہ تھا تو خدا نے شعیبا کو وحی فرمائی کہ بادشاہ کو حکم دیں کہ وہ وصیت کرے اور اپنے اہل میں سے کسی کو بنی اسرائیل پر اپنا خلیفہ و جانشین مقرر کر دے میں فلاں روز اس کی روح قبض کر لوں گا۔ حضرت شعیبا نے خدا کا یہ پیغام بادشاہ کو پہنچایا تو بادشاہ نے تضرع و زاری کے ساتھ دعا اور مناجات کی کہ پالنے والے تو نے مجھ پر روزاؤل (ولادت کے دن) ہی سے احسان و کرم فرمایا کہ ہر چیز میرے لئے مہیا فرمادی (بادشاہی عطا کر دی) اس کے بعد بھی تیرے سوا کسی سے کوئی امید نہیں رکھتا ہوں مجھے صرف تجھ پر بھروسہ ہے۔ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے احسان کی امید رکھتا ہوں بغیر کسی عمل نیک کے جو میں نے کئے ہوں تو مجھ سے بہتر میرے احوال سے واقف ہے۔ خداوند امیری موت ٹال دے اور میری عمر کو کچھ بڑھا دے اور مجھ کو اُس طریقہ پر قائم رکھ جسے تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے۔ تو خدا نے حضرت شعیبا کو وحی کی کہ میں نے اس کی گریہ و زاری پر رحم کیا اور اس کی دعا کو قبول کیا اور اس کی عمر پندرہ سال بڑھادی۔ اس کو بتا دو کہ اپنے ناسور کا علاج آب انجیر سے کرے کہ میں نے اس کے زخم و تکلیف کی اُس میں شفا فرار دی ہے اور میں نے اس کو اور بنی اسرائیل کو ان کے دشمنوں سے محفوظ

کر دیا۔ چنانچہ دوسرے روز صبح کو انہوں نے دیکھا کہ شاہ بابل کا تمام لشکر ہلاک ہو چکا ہے صرف بادشاہ اور اُس کے ساتھ پانچ اشخاص بچے تھے جو بابل کی جانب بھاگ گئے۔ پھر بنی اسرائیل نیکی اور ہدایت کے طریقہ پر قائم رہے یہاں تک کہ بادشاہ اس دار فانی سے رخصت ہو اُس کے بعد ان لوگوں نے سرکشی و نافرمانی شروع کی اور ہر ایک بادشاہی کا دعویٰ کرنے لگا۔ جناب شعیانے ہر چند ان کو نصیحت کی مگر فائدہ نہ ہوا آخر سب ہلاک کر دیئے گئے۔

امیر المؤمنینؑ سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت شعیانےؑ کو وحی کی کہ میں تمہاری قوم کے چالیس ہزار بدکاروں اور ساٹھ ہزار نیکو کاروں کو ہلاک کرنے والا ہوں۔ جناب شعیانے عرض کی پالنے والے نیکوں کو کس سبب سے ہلاک کریگا، فرمایا کہ انہوں نے گنہگاروں کی خوشامد و چاپلوسی کی اور میرے غضب کی وجہ سے اُن پر غضب نہ کیا (اور نہ ان کو گناہوں سے روکنے کی کوشش کی)

منقول ہے کہ حضرت امام رضاؑ نے مجلس مامون جاٹلیق نصرانی سے پوچھا کہ تجھے شعیانے کی کتاب کے بارے میں کیا علم ہے؟ اُس نے کہا میں اُس کے ایک ایک حرف سے واقف ہوں۔ حضرت نے پھر یہودی عالم راس الجالوت سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ کیا یہ کتاب شعیانے میں موجود نہیں ہے کہ انہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگوں، میں نے ایک گدھے سوار کو دیکھا کہ لباس نور میں ملبوس تھا اور ایک شتر سوار کو دیکھا جس کا نور اور جس کی روشنی مانند ماہ تھی۔ دونوں عالموں نے کہا ہاں، یہ شعیانے کے اقوال ہیں۔ پھر فرمایا کہ شعیانے کتاب تورات میں فرمایا کہ میں نے دو سواروں کو دیکھا جن کے نور سے زمین روشن ہو جائے گی ایک دراز گوش پر سوار ہو گا اور دوسرا اونٹ پر۔ یہ دونوں کون ہیں؟ راس الجالوت نے کہا میں نہیں جانتا آپ فرمائیے کہ وہ دونوں کون ہیں۔ فرمایا کہ دراز گوش پر سوار تو حضرت عیسیٰؑ ہیں اور شتر سوار جناب محمد ﷺ ہیں۔ کیا تورات

کے اس کلام سے تم کو انکار ہے؟ اُن دونوں نے کہا نہیں ہم انکار نہیں کر سکتے۔ پھر حضرت نے پوچھا کہ حقیقاً پیغمبر کو بھی جانتے ہو؟ جواب دیا ہاں، ہم پہچانتے ہیں تو حضرت نے فرمایا کہ کیا اُن کا یہ کلام تمہاری کتاب میں ہے کہ خدا نے بیان حق کو کوہ فاران سے ظاہر کیا اور تمام آسمان حمد الہی (کی آوازوں) سے بھر گئے۔ اس کی اُمت اور اس کے لشکر کے سوار دریا میں جنگ کریں گے۔ جس طرح صحرا میں کریں گے اور وہ ایک نئی کتاب (خدا کی طرف سے) بیت المقدس کے تباہ ہونے کے بعد لائے گا اور مراد اُس کتاب سے قرآن ہے۔ کیا اس کلام کو تم جانتے ہو اور اس پر ایمان رکھتے ہو؟ اس الجالوت نے کہا بیشک یہ حقیقاً پیغمبر کا کلام ہے اور ہم اس سے انکار نہیں کرتے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق عبد اللہ بن سلام نے جناب رسول خدا سے حضرت شعیب کے حالات پوچھے، فرمایا کہ انہوں نے میری رسالت و نبوت کی اور حضرت عیسیٰؑ کی نبوت کی بنی اسرائیل کو خوشخبری دی تھی۔

بعض کتابوں میں مرقوم ہے کہ بنی اسرائیل نے چاہا کہ شعیب کو مار ڈالیں۔ وہ اُن سے علیحدہ ہو گئے اور ایک درخت کے پاس پہنچے۔ درخت اُن کے لئے کشادہ ہو گیا اور وہ اُس کے شگاف میں داخل ہو گئے۔ درخت پھر برابر ہو گیا۔ شیطان نے اُن کے کپڑے کا ایک گوشہ درخت کے باہر نکال رکھا اور بنی اسرائیل کو بتایا کہ شعیب اُس درخت کے اندر چھپے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آ رہے سے درخت کو چیر ڈالا اور وہ اُس کے اندر دو حصے ہو گئے۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلدوں میں ملاحظہ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر ابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاً میرے اباؤ و اجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ

*page is left blank  
intentionally*